ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون-021 99212639

کراچی کے امن میں شہدائے پولیس کے لہو کا رنگ روشن چراغوں کی مانند ہے۔
ایڈیشنل آئی جی کراچی
قوم کو سندھ کے بہادر سپوتوں کی قربانیوں پر فخر ہے۔ آئی جی سندھ
شہید وہ ہیں جو اپنی زندگی قوم کیلئے قربان کرتے ہیں۔ غلام نبی میمن
رواں سال سندھ پولیس میں 27000بھرتیاں کرنے جارہے ہیں۔ آئی جی سندھ

کراچی05اگست2022؛۔

بحریہ آڈیٹوریم کارساز میں دعاؤں اور عقیدتوں سے بھرپور یوم شہدائے پولیس کی پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی کراچی جاوید اختر اوڈھو نے تقریب میں شرکت کرنیوالے مہمانوں کا خوش آمدیدم استقبال کیا اور تمام شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اجتماعی دعائے مغفرت اور فاتحہ خوانی کی۔انہوں نے کہا کہ کراچی کے امن میں شہدائے پولیس کا لہو روشن چراغوں کی مانند دیگر تمام غازی پولیس افسران اور جوانوں کے لیئے مشعل راہ بنکر انھیں منزل کا راستہ دکھا رہا ہے۔اس موقع پر بلوچستان میں ہیلی کاپٹر کریش کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنےکے لیئے تما شرکاء بصد احترام کھڑے ہوئے اور کچھ دیر کی خاموشی اختیار کی۔

آئی جی سندھ غلام نبی میمن نے کہا کہ ملک اور قوم کے لیئے زندگی قربان کرنیوالے کو شہید کا درجہ دیا جاتا ہے۔شہید کی موت قوم کی حیات ہے اور ایسے ہی لوگوں کی قربانیوں سے قوم کو حیات ملتی ہے۔جرائم دہشت گردی کے خلاف جنگ ہو چاہے کچے کے علاقوں میں ڈاکوؤں کے خلاف ایکشن ہو پولیس کے افسران اور جوان ہمہ وقت الرٹ چاک چوبند اور متحرک نظر آتے ہیں۔میں نے اپنے 31 سالہ پولیس کیریئر میں سندھ پولیس کا ایسا کوئی جوان نہیں دیکھا جس نے پشت پر گولی کھائی ہو ہمیشہ سینے پر ہی گولی کھائی ہے۔یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ دیگر صوبوں کی پولیس کے مقابلے میں سندھ پولیس بہادری میں اپنی مثال آپ ہے۔سندھ پولیس کے ابتک شہید ہونیوالے افسران اور جوانوں کی تعداد 2384 ہے۔اُن کا کہنا تھا کہ 90ء کی دہائی سندھ پولیس کیلئے ایک عجیب صورتحال لیکر آئی جس میں شہدائے پولیس کی اوسط تعداد 25 سے بڑ ھ کر80اور پھر اس سے بھی تجاوز کرگئی۔سال2014،2013،2012یہ وہ سال تھے جن میں شہدائے پولیس کی اوسط تعداد 200سے بھی تجاوز کرگئی تھی۔یعنی 2013 میں شہداء کی تعداد211جبکہ سال2014میں200تھی۔یہاں میں حکومت سندھ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے صوبے میں استحکام امن کیلئے آپریشن کلین اپ کا فیصلہ کیا اور پولیس کو فری ہینڈ دیا اس دوران رینجرز سندھ اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں/ایجنسیوں نے بھی پولیس کے شانہ بشانہ ایک مربوط اور موثر کردار اداد کیا جسکے نتیجے میں آج صوبہ سندھ میں امن امان کی صورتحال پہلے سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔آئی سندھ کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال سندھ پولیس کے شہداء کی تعداد 26 تھی جبکہ رواں سال سات ماہ کے دوران دو پولیس اہلکار شہید ہوئے ہیں۔انہوں نے سندھ پولیس کی مالی ،اخلاقی،لاجسٹک سپورٹ اور پولیس ٹریننگ جیسے اقدامات میں بھرپور تعاون پر حکومت سندھ کا شکریہ اداکیا۔اس موقع پر انہوں نے کہا پولیس ریکروٹس کی پاک فوج کے ذریعے تربیت بہت ہی زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے جس پر میں پاک فوج کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔اُن کا کہنا تھا کہ میرٹ اور اہلیت کی بنیاد پر رواں سال محکمہ پولیس سندھ میں 27000بھرتیاں کرنے جارہے ہیں۔آئی سندھ نے مزید کہا کہ قوم کو سندھ پولیس کے بہادر سپوتوں کی قربانیوں پر فخر ہے کہ جنہوں نے امن کی راہ میں اپنی قیمتی جانوں تک کی پرواہ نہ کی۔

یوم شہدائے پولیس کی تقریب میں سینئر صوبائی وزراء ،کمشنر کراچی، سیکریٹری داخلہ سندھ ،سی پی ایل سی چیف ،سابقہ آئی جیز،دیگر سینئر پولیس افسران اور شہدائے پولیس سندھ کے ورثاء ،سول سوسائٹی کی معروف شخصیات نے بھی شرکت کی۔

-؛-؛-؛-؛-؛-؛-؛-؛-؛-؛-